رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

یوم پنجشنبہ

۲۵ شعبان ۱۳۶۸ ہجری

جلد ۳ | ۲۳ احسان ۱۳۲۸ ہش | ۲۳ جون ۱۹۴۹ء | نمبر ۱۴۳

کمیشن نے ہندوستانی کشمیر میں اناج بھیجنے کے معاملے میں غلط ... سے انکار کر دیا

کراچی ۲۲ جون ۔ آج متحدہ ... پاکستان کے وزیر اعظم آنریبل لیاقت علی خان معہ بیگم ... گورنر جنرل کے خاص طیارے میں دارالحکومت پاکستان پہنچ گئے ہیں ۔ ماڑی پور کے ہوائی اڈے پر ... نمائندوں کے استفسار کے جواب میں آپ نے فرمایا اتحادی کمیشن نے پاکستان کی اس پیشکش میں ... مخالفت کی ہے جو ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کو مفت اناج بھیجنے کے لئے کی گئی تھی ... انکار کر دیا ہے ۔ کہ شرائط کی رو سے یہ امور ان کے فرائض میں داخل نہیں ہیں ۔ آپ نے کہا ۔ میرا خیال تھا ۔ کہ شاید انسانی ہمدردی کی بناء پر فاقہ زدوں کو بچانے کا کام کمیشن کے اختیارات سے باہر نہ ہو گا ۔ یاد رہے پاکستان نے ہندوستانی قبضے کے کشمیری علاقہ کے لئے یہ پیشکش اس لئے کی تھی کہ اناج کے قحط کو دور کرکے عوام کو موت کے چنگل سے بچایا جا سکے ۔

آپ نے کہا کہ گورنر کے ساتھ مشیروں کا تقرر دفعہ ۹۲ الف کے منافی نہیں ہے ۔ اور یہ پیشکش ... نے مسلم لیگ کو پہلے دن ہی کی تھی ۔ آزاد کشمیر فوجوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے فرمایا ۔ کہ ان کے حوصلے بلند اور ارادے مصمم ہیں ۔ اور وہ دنیا کی کسی فوج سے کم نہیں ۔ اس کے علاوہ آزاد کشمیر حکومت کا اپنے علاقے میں نظم و نسق بھی دوسرے درجے کا ہے ۔

آپ راولپنڈی سے ساڑھے پانچ بجے دوپہر بذریعہ طیارہ روانہ ہوئے ۔ روانگی سے پہلے رائل پاکستان ایر فورس نے آپ کو گارڈ آف آنر پیش کیا ۔ ماڑی پور ہوائی اڈے پر پاکستان کے وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین وزیر اعظم سندھ مسٹر یوسف ہارون وزیر ... مسٹر محمود حسن ۔ سردار بہادر خان ڈپٹی منسٹرز اور دیگر اعلیٰ سول و فوجی حکام نے آپ کو مرحبا کہا ۔

بین المملکتی کانفرنس

کراچی ۲۲ جون ۔ اشیاء کے تبادلے کے سلسلے میں بین المملکتی کانفرنس ہو رہی تھی ۔ اس کا آج پھر اجلاس ہوا ۔ جس میں ۵ چھوٹی چھوٹی سی چیزوں کے متعلق معاہدہ کا مسودہ تیار کر لیا گیا ۔ اب صرف بڑی بڑی چیزوں مثلاً روئی ۔ پٹ سن ۔ لوہا ۔ سوڈا اور کوئلہ پر گفتگو باقی ہے ۔ امید کی جاتی ہے ۔ کہ ابھی دو ایک دن اور بات چیت ہو گی ۔

... کاشتکار اور غیر کاشتکار کا امتیاز مٹ جائے گا ۔ اور مزارع مالک بن جائیں گے ۔ انہی اصلاحات کے تابع صوبہ بھر سے بیگار کا خاتمہ کر دیا گیا ہے ۔

میڈیکل کالج لاہور کے طلباء کے لئے بیس وظائف کی منظوری

(ہمارے رپورٹر سے)

لاہور ۲۲ جون ۔ حکومت مغربی پنجاب عرصہ سے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور کے طلباء کے لئے امدادی وظیفہ جاری کرنے کی سکیم پر غور کر رہی تھی ۔ اب معلوم ہوا ہے ۔ کہ اس سلسلہ میں پچھتر روپے ۷۵/- ماہوار کے بیس وظائف منظور کئے گئے ہیں ۔ جو ۱۹۵۰ء سے غریب اور مستحق طلباء کو دیئے جائیں گے ۔

یاد رہے اس سے قبل بجز ان وظائف کے جو محض قابلیت کی بناء پر اول آنے والے طلباء کو دیئے جاتے تھے ۔ امدادی وظیفے دینے کا کوئی انتظام نہ تھا ۔

وزیر اعظم نے پہلے مشیروں کے علاوہ مشاورتی کونسل کے تقرر کی پیشکش بھی کی تھی

لاہور ۲۲ جون ۔ مغربی پنجاب مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری ... نواب زادہ لیاقت علی خان اور صوبائی لیگ کی مجلس عاملہ کے تین سابقہ ممبروں نے صوبائی مسلم لیگ کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے ۔ کہ اس نے لیاقت فارمولے کو تسلیم کرتے ہوئے مشیروں کے تقرر کو منظور کر لیا ہے ۔ اس بیان میں کہا گیا ہے ۔ کہ یہ اس پیشکش سے بہت کم ہے جو وزیر اعظم پاکستان نے پہلے ...... کی تھی ۔ اس وقت مشیروں کے علاوہ وزیر اعظم ایک مشاورتی کونسل کے تقرر پر آمادہ تھے ۔ جس میں ہر ضلع سے دو یا تین نمائندے لئے جاتے ۔ یہ مشاورتی کونسل ایک چھوٹی سی اسمبلی کا کام دے سکتی تھی ۔ بیان میں یہ امید ظاہر کی گئی تھی ۔ کہ صاحب صدر آئین اور جمہوری دستور کے ذریعہ کونسل کے حق کو نظر انداز نہ کرتے ہوئے مشیروں کا تقرر کونسل کے ذریعہ کریں گے ۔ بہرحال صوبائی لیگ کو ایسے مشیر بھیجنے چاہئیں ۔ جن کی دیانت اور لیاقت شک و شبہ سے بالا ہو ۔ کہ صوبائی مسلم لیگ کا وقار ان مشیروں کے کردار سے ناپا جائے گا ۔

کشمیر

سرینگر ۲۲ جون ۔ اتحادی قوموں کے کشمیر کمیشن نے آج شرائط صلح کے متعلق پاکستان کے جواب مزید وضاحت حاصل کرنے کے لئے کمیشن کے دو ارکان کو کراچی بھیجنے کا فیصلہ کر لیا ہے ۔ اس کے لئے دو رکن مسٹر ... اور مسٹر کالین کو مقرر کیا گیا ہے جو کل صبح بذریعہ طیارہ کراچی کے لئے روانہ ہو جائیں گے ۔

تحقیقات کرا دیکھئے

کراچی ۲۲ جون ۔ حکومت پاکستان نے افغانستان کے سامنے ... اس واقعہ کی تحقیقات کی پیشکش کی ہے جو گذشتہ دنوں پاکستان کی سرحد پر پاکستانی طیارے کو پیش آیا ۔ کہا گیا ہے ۔ کہ اگر حکومت افغانستان کو پاکستان کے پیش کردہ حقائق پر یقین نہیں ۔ کہ ... فوجی طیارہ اپنی ہی سرحد پر پرواز کر رہا تھا ۔ اور اسے افغان فوج کے حملے کے جواب میں فائرنگ پر مجبوراً کرنی پڑی ہے ۔ تو حکومت پاکستان اس بات پر آمادہ ہے ۔ کہ دونوں حکومتوں کے نمائندے مل کر اس حادثے کی تحقیقات کریں ۔ اور اگر ان کا مشترکہ فیصلہ دونوں حکومتوں میں سے کسی ایک کو قبول نہ ہو تو حکومت پاکستان اس حادثے کی تحقیقات غیر جانبدار مبصروں سے کرانے کے لئے بھی تیار ہے ۔

مزارع مالک بن جائیں گے !

ایبٹ آباد ۲۲ جون ۔ کل یہاں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم سرحد نے کہا ۔ نئی زرعی اصلاحات کے تابع صوبے سے ...

صوبائی لیگ نے لیاقت فارمولا تسلیم کر لیا

لاہور ۲۲ جون ۔ آج صوبائی مسلم لیگ کے مرکزی دفتر سے ایک نشریے میں بتایا گیا ۔ کہ وزیر اعظم پاکستان نے مغربی پنجاب میں گورنر کے ساتھ مشیروں کے تقرر کی جو تجویز کی تھی ۔ صوبائی مسلم لیگ نے اسے تسلیم کر لیا ہے ۔ صوبے میں نظم و نسق میں گورنر کو مشورہ دینے کے لئے صوبائی لیگ ۵ مشیروں کا نام تجویز کرے گی جنہیں وزیر اعظم پاکستان اپنے خاص حکم سے نامزد کریں گے ۔ یہ نام مسلم لیگ کے صدر پیش کریں گے ۔ جنہیں بعد میں ان میں تبدیلی کا بھی اختیار ہو گا ۔ ان مشیروں کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے ۔ جو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کے رو سے وزیروں کو حاصل ہوتے ہیں ۔ اگر کبھی مشیروں اور گورنر میں اختلاف رائے پیدا ہو جایا کرے گا تو وہ مرکز میں معاملہ پیش ہوا کرے گا ۔ گفتگو کے دوران میں یہ ذکر آیا کہ صوبے کے مخصوص حالات کے پیش نظر ممکن ہے ۔ گورنر مشیروں کے کام میں مداخلت کی ضرورت محسوس کریں ۔ تو وزیر اعظم نے فرمایا کہ گورنر کو ایسا کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی ۔ اس فیصلہ شدہ قرارداد کی رو سے اگر کسی نام کی جگہ دوسرا نام پیش کرنے کے لئے کہا جائے گا تو صدر لیگ ویسا کریں گے ۔

تقریر کے آخر میں بتایا گیا ہے ۔ کہ وزیر اعظم پاکستان نے صوبائی لیگ کو یقین دلایا ہے ۔ اور لیگ اس پر مطمئن ہے ۔ کہ وہ حکومت کی طے شدہ پالیسی کے ماتحت تمام کلیدی آسامیوں پر پاکستانیوں کی تعیین کرنے کی کوشش کریں گے ۔ یہ پاکستان کی روز اول ہی سے طے شدہ پالیسی ہے ۔ اور اس کو عملی جامہ پہنانے کے لئے عملی قدم اٹھایا جا چکا ہے ۔ صوبائی لیگ نے مذکورہ بالا قرارداد ورکنگ کمیٹی کونسل کے خاص اجلاس میں پاس کی ۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی ۔ مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

سندھ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

دین کو سیکھو اور اس پر زیادہ سے زیادہ عمل کرو!

(از مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی واقف زندگی)

ناصر آباد سندھ ۱۶ جون۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ الحمد للہ!

آج حضور اقدس صبح دس بجے ٹریکٹرز کے کام کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے اور ۱۲ بجے کے قریب واپس تشریف لائے۔

۳ بجے بعد دوپہر حضرت اقدس نے ایک میٹنگ بلائی جس میں مکرم میاں عبدالرحیم صاحب وکیل ایجنٹ۔ مکرم سید عبدالرزاق صاحب۔ شیخ نور الحق صاحب سپرنٹنڈنٹ ایم این سنڈیکیٹ چوہدری عبدالعزیز صاحب اصغر نائب سپرنٹنڈنٹ اور چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر سپرنٹنڈنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ کے علاوہ احمدیہ اسٹیٹس کے تمام مینیجروں۔ ڈپٹی مینیجروں۔ اکاؤنٹنٹوں انچارج صاحب باغ ناصر آباد اسٹیٹ اور انچارج صاحب باغ محمد آباد اسٹیٹ نے شرکت کی۔ میٹنگ میں پچھلے سالوں کے کام پر سرسری نظر دوڑانے کے بعد آئندہ کام کو ترقی دینے کے لئے تجاویز سوچی گئیں۔ یہ میٹنگ ۶ بجے شام تک جاری رہی۔

خاندان نبوت کے باقی افراد بخیریت ہیں۔

ناصر آباد اسٹیٹ ۱۷ جون۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ!

آج صبح ۱۰ بجے حضور اقدس نے ایک میٹنگ بلائی جس میں مکرم میاں عبدالرحیم صاحب وکیل ایجنٹ۔ مکرم سید عبدالرزاق صاحب۔ شیخ نور الحق صاحب سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این سنڈیکیٹ چوہدری عبدالعزیز صاحب اصغر نائب سپرنٹنڈنٹ اور چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر سپرنٹنڈنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ کے علاوہ احمدیہ اسٹیٹس کے تمام مینیجروں۔ ڈپٹی مینیجروں۔ اکاؤنٹنٹوں انچارج صاحب باغ ناصر آباد اسٹیٹ اور انچارج صاحب باغ محمد آباد اسٹیٹ نے شرکت کی۔ یہ میٹنگ ایک بجے دوپہر تک جاری رہی۔ اور اس میں تمام اسٹیٹوں کی آمد۔ واپسی قرضہ۔ مزارعین اور بچت کے لحاظ سے آپس میں مقابلہ کیا گیا۔

میرپور خاص اور احمدیہ اسٹیٹس کے ارد گرد کی جماعتوں کے احباب کثیر تعداد میں حضور اقدس کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے یہاں تشریف لائے۔

خطبہ میں حضور نے فرمایا: جس طرح ظاہری اجسام مختلف شکلوں کے ہوتے ہیں اسی طرح انسانی اعمال افکار اور خیالات مختلف اشکال کے ہوتے ہیں اور جب تک ہم کسی مخصوص شکل کے مطابق اپنے بعض مخصوص کاموں کو نہ ڈھالیں ہم یقیناً انہیں بجا نہیں لاسکیں گے۔ اسی لئے اکثر اوقات سنجیدہ اور مخلص آدمی بھی ٹھوکر کھا جاتا ہے۔ وہ اس لئے ٹھوکر نہیں کھاتا کہ وہ قربانی ایثار اور جدوجہد کے لئے تیار نہیں یا وہ قربانی اور جدوجہد نہیں کرتا۔ بلکہ وہ اس لئے ٹھوکر کھا جاتا ہے کہ اس نے اس کام کا اپنے ذہن میں غلط نقشہ کھینچا۔ وہ قربانی بھی کرتا ہے جدوجہد بھی کرتا ہے مگر پھر بھی اس سے کما حقہٗ فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اس لئے کہ وہ اس کام کی حقیقت سے ناواقف ہے۔ کسی کام کو پوری طرح بجا لانے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی مخصوص شکل کو اختیار کیا جائے اور انسان کے اندر جذبۂ تکمیل پایا جائے۔

جماعت کے دوستوں کو خطاب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ تم شریعت کو سمجھنے کی کوشش کرو اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ اگر اس میں کوئی نقص رہ جائے گا تو یقیناً تمہارے ثواب میں کمی واقع ہو جائے گی۔ صحابہ کرامؓ اس بارہ میں بہت احتیاط سے کام لیتے تھے۔ وہ چھوٹی سے چھوٹی بات کو یاد رکھتے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ یہی جذبہ تھا جس کی وجہ سے صحابہؓ نے اپنے اعمال اور افکار کو مکمل کر لیا تھا۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ دین سیکھیں اور زیادہ سے زیادہ اسلامی احکام پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ میں نے دیہاتی مبلغ اس لئے مقرر کئے ہیں تاہر جگہ پر خواہ تھوڑی تعلیم کا ہی کیوں نہ ہو مبلغ مقرر ہو۔ اور لوگ اس سے دینی مسائل۔ اخلاق اور قرآن کریم سیکھیں۔ لیکن میں نے دیکھا ہے کہ جماعت کے دوست ان سے پوری طرح فائدہ نہیں اٹھاتے۔ مبلغ کا فرض ہے کہ وہ جہاں جائے جماعت کو اخلاق عبادات اور قرآن کریم سکھائے۔ ان کی دینی تربیت کرے۔ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی باتیں سنائے۔ اور انہیں پچھلے انبیاء کے واقعات سنا کر بتائے کہ اب انہیں کس کس قسم کی قربانی کی ضرورت ہے۔ اور جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ مبلغ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

یہ بہانہ ٹھیک نہیں کہ ہمیں دنیوی کاموں سے فرصت نہیں ملتی۔ انسان کو خدا تعالیٰ نے اتنی طاقت دی ہے کہ وہ ہر قسم کے دنیوی کام بھی کرتا رہے اور پھر بھی اتنا وقت بچ جائے جس میں وہ دین سیکھ سکے بشرطیکہ اس کی نیت ٹھیک ہو۔ اور وہ محنت سے کام کرے۔

فرمایا۔ چاہیئے کہ تمہارا ہر فکر۔ تمہارا ہر عمل اور تمہارا ہر خیال ٹھیک ہو اور ایسا ٹھیک ہو کہ وہ دوسروں کے خیالات اعمال اور افکار سے مکمل ہو۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ تم علم سیکھو۔ جو مبلغ تمہارے پاس آئیں ان سے زیادہ سے زیادہ باتیں سیکھنے کی کوشش کرو۔ اور جب تک مبلغ نہ آئے تم اپنے میں سے ایک آدمی مقرر کرو۔ جو تمہیں دین سکھائے۔

جمعہ کی نماز کے بعد حضور اقدس نے میرپور خاص (سندھ) کی جماعت کو شرف ملاقات بخشا۔ عصر کی نماز کے بعد پانچ دوست (محمود آباد اسٹیٹ ۴۔ ظفر اسٹیٹ ۱) حضور اقدس کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ نیز حضور اقدس نے سید دلاور حسین شاہ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو شرف ملاقات بخشا۔

خاندان نبوت کے دیگر افراد و خدام بخیریت ہیں۔

نوجوانوں کے لئے مرکز پاکستان ربوہ میں رہائش کا نادر موقعہ

نظارت بیت المال کو اس وقت پندرہ سولہ اچھے کلرکوں کی ضرورت ہے۔ میٹرک پاس نوجوانوں کو ۵۰-۲-۳۰ کے گریڈ میں شروع میں ۳۰ روپے ماہوار تنخواہ اور ۱۴ روپے مہنگائی الاؤنس کل مبلغ ۴۴ روپے ماہوار اور رہائش کے لئے جگہ دی جائے گی۔ کھانے کا لنگر خانہ میں خاطر خواہ انتظام ہے۔ جہاں سے ۱۲ روپے ماہوار میں دونوں وقت کھانا مل سکتا ہے۔ آب و ہوا اچھی اور موسم برسات میں خوشگوار ہوتی ہے۔

خواہشمند دوست اپنی درخواست معہ نقول اسناد وغیرہ مقامی صدر یا امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جلد بھجوا دیں۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

مجھے کمال دین۔ جمال دین۔ نظام دین احمدیان اتھم راجپوت بھٹی ساکن ملہہ تحصیل جگراؤں ضلع لدھیانہ جو کہ فلور ملز کا کام کرتے تھے۔ ان کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ مجھے مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

بھو خان معرفت محبوب سائیکل ڈپو منٹگمری

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

بقیہ صفحہ ۳

بقیہ صفحہ ۳

نبی کی انذاری پیشگوئی بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بہر وجوہ پوری نہیں ہوئی۔ لیکن ہم یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ وہ پوری نہیں ہوئی۔ کیونکہ انذاری پیشگوئی کی ایک اخلاقی غرض ہوتی ہے۔ اگر وہ غرض پوری ہو جائے۔ تو گو پیشگوئی اس صورت میں پوری نہیں ہوتی۔ جس صورت میں الفاظ سے پایا جاتا ہے۔ مگر پیشگوئی دراصل پوری ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ انبیاء علیہم السلام کو غیب کا علم فضول نہیں دیتا۔ بلکہ اس غرض کی تکمیل کے لئے دیتا ہے۔ جس کے لئے اللہ تعالیٰ ان کو مبعوث کرتا ہے۔ یعنی دنیا کی اصلاح۔

امسال میٹرک پاس کرنیوالے واقفین زندگی طلباء

اس سال جن طلباء نے میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے۔ اور اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے انہیں بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ فوراً انٹرویو کے لئے ربوہ تشریف لے آئیں۔ تاکہ ان کی آئندہ تعلیم اور انتخاب کے متعلق جلد از جلد کارروائی کی جاسکے۔ طلباء کو چاہیئے۔ کہ فوری توجہ دیں۔ تاکہ کالجوں میں داخلہ کا وقت نکل نہ جائے۔

نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

گھر بیٹھے دین کی خدمت کا موقعہ

نظارت بیت المال کو ایسے احباب کی خدمات کی ضرورت ہے۔ جو اپنے ہاں رہتے ہوئے روزانہ پندرہ منٹ صرف بیت المال کے کام کو دے سکیں۔ جو کام دیا جائے گا۔ ہر دوست کی قابلیت کے لحاظ سے دیا جائے گا۔ اور اسی جماعت یعنی شہر یا گاؤں میں دیا جائے گا۔ جہاں وہ صاحب رہائش پذیر ہوں گے۔ وہ احباب جنہیں حساب کتاب کا خاص شوق ہو۔ اس اعلان کے خاص مخاطب ہیں۔ نظارت بیت المال ربوہ

پتہ مطلوب ہے

(۱) والدہ صاحبہ قیصر علی معرفت ہدایت خان پیڑاسی پنشنر محلہ بن ٹیال دروازہ میٹر نگر میرٹھ شہر کے متعلق اگر کسی دوست کو علم ہو کہ وہ آج کل کہاں ہیں تو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ ناظر بیت المال

(۲) حبیب اللہ بٹ احمدی فرسٹ سکنہ ترکپور علاقہ بانڈی پور ضلع بارہ مولہ کے متعلق کوئی علم نہیں کہ آجکل کہاں ہیں۔ اور کس حال میں ہیں۔ ملٹری کے احمدی دوستوں سے التماس ہے کہ بٹ صاحب کے متعلق پوری تحقیقات فرما کر پریشان حال والدین کی دلجوئی فرمائی جائے۔ اگر بٹ صاحب خود یہ سطور دیکھیں۔ تو فوراً والدین کو خط لکھ کر عند اللہ ماجور ہوں۔

خواجہ ثناء اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بانڈی پورہ

روزنامہ الفضل لاہور
۲۳ جون ۱۹۲۹ء

انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیاں

جب تک انسان مختلف [illegible] کی پیشگوئیوں کا بنیادی فرق و امتیاز [illegible] اس وقت تک وہ انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیوں کے متعلق صحیح رائے قائم نہیں کر سکتا۔ اول قسم پیشگوئیوں کی وہ ہے۔ جو بعض سمجھدار انسان حالات کا اندازہ لگا کر کرتے ہیں۔ [illegible] پیشگوئیاں اسی نوع میں آتی ہیں۔ اس زمانے میں کئی مدبرین سیاست ایسے ہوئے ہیں۔ جنہوں نے جنگ عظیم اور جنگ عظیم دوم کے متعلق ملکوں کے سیاسی حالات کا غور سے مطالعہ کر کے [illegible] پیشگوئیاں کیں۔ اور اکثر صحیح ثابت [illegible] دوسری قسم پیشگوئیوں کی وہ ہے۔ جو [illegible] پیشگوئیاں [illegible] ان میں سے [illegible] پوری ہو گئی ہے۔ تو اس کی وجہ حساب وغیرہ نہیں ہوتا بلکہ [illegible] پیشگوئیاں کرنے والے بھی دراصل حالات سے واقعات کی رفتار کا اندازہ کر کے اٹکل سے پیشگوئی کر دیتے ہیں۔ تقریباً تمام قوموں میں نجومی جفار یا رمال قسم کے انسان [illegible] ہے ہیں۔ اور آج بھی ایسے لوگوں کی [illegible] نہیں ہے۔ جو ہاتھ دیکھ کر کسی خاص شخص کے متعلق بعض آئندہ ہونے والی باتیں بتاتے ہیں۔ تیسری قسم پیشگوئیوں کی وہ ہے جو اللہ تعالےٰ کے نبی کرتے آئے ہیں۔

پیشگوئیوں کی ان مختلف اقسام کی تفاصیل ہم نہیں بیان کریں گے۔ صرف یہاں ایک بنیادی فرق کے متعلق کچھ لکھنا چاہتے ہیں۔ پہلی دو قسم کی پیشگوئیوں میں ایک بات مشترک ہے اور وہ ایسی ہے۔ جو ان کو انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیوں سے الگ کر دیتی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ ان پیشگوئیوں کی غرض اخلاقی نہیں ہوتی اگر کوئی پیشگوئی پوری ہو جائے۔ تو کہہ دیا جاتا ہے۔ کہ پوری ہو گئی۔ اور پیشگوئی کرنے والے کی عقل یا اس کی حساب دانی کی تعریف ہو جاتی ہے۔ اور بس۔ لیکن انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیوں میں ایک اخلاقی پہلو ہوتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کا دعوےٰ ہوتا ہے۔ کہ انہوں نے اللہ تعالےٰ سے علم پا کر پیشگوئی کی ہے۔ اب اللہ تعالےٰ جو غیب کا علم اپنے بندوں کو دیتا ہے۔ تو وہ یونہی بغیر کسی غرض کے مدنظر رکھنے کے نہیں دیتا بلکہ وہ ان کو جو غیب کی باتیں بتاتا ہے۔ ان کا انبیاء علیہم السلام کے مشن کے ساتھ تعلق ہوتا ہے۔

چونکہ انبیاء علیہم السلام اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہدایت لے کر دنیا میں آتے ہیں۔ اس لئے جو غیب کی خبریں اللہ تعالےٰ ان کو دیتا ہے۔ ان کا گہرا تعلق اس ہدایت کی اشاعت و تبلیغ کے ساتھ ہوتا ہے۔

ہم اس بات کو ایک مثال کے ساتھ سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ فرض کیجئے کہ ایک ڈاکٹر کسی بیمار کے شفا پا جانے یا مر جانے کے متعلق قبل از وقت حکم لگاتا ہے۔ اگر موت یا زندگی اسکے حکم کے مطابق ہوتی ہے۔ تو ہم سمجھ لیتے ہیں۔ کہ ڈاکٹر اپنے فن میں بڑا قابل ہے۔ وہ بیماری اور بیمار کی حالت سے صحیح اندازہ لگا سکتا ہے۔ اگر کوئی نجومی اس قسم کا فتوےٰ لگائے اور وہ پورا ہو جائے۔ تو ہم کہتے ہیں۔ اس کا حساب بڑا درست ہے۔ لیکن اگر ایک ایسا فرد جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے علم پا کر ایسی پیشگوئی کرتا ہے۔ اور وہ پیشگوئی پوری ہو جائے۔ تو اس کی اپنی سمجھ یا حساب کی درستی کا سوال نہیں ہوتا۔ بلکہ سوال یہ ہوتا ہے کہ آیا واقعی وہ اللہ تعالےٰ کا فرستادہ ہے۔ پھر ایک ڈاکٹر محض علم کی نمود کے لئے پیشگوئی کرتا ہے۔ اسی طرح ایک نجومی بھی اپنی حساب دانی منوانے کے لئے ایسی پیشگوئی کرتا ہے۔ لیکن ایک نبی اپنا تعلق باللہ ظاہر کرنے کے لئے پیشگوئی کرتا ہے لیکن یہاں سوال ہوتا ہے کہ کیا اللہ تعالےٰ اپنے نبی کو کسی کے مرنے کا علم دیتا ہے۔ تو اس کی وجہ اس شخص کے ساتھ ظلم کرنے کی ہوتی ہے۔ جس کے متعلق موت کی خبر دی جاتی ہے۔ کیا اللہ تعالےٰ محض اپنے نبی کی فوقیت دکھانے کے لئے ایسا علم دیتا ہے۔ ایسا سمجھنا اللہ تعالےٰ پر اتہام ہوگا۔

اب انبیاء علیہم السلام کی ایسی پیشگوئیاں جو انہوں نے کسی کی موت کے متعلق کیں دیکھیں کہ وہ ایسے لوگوں کے متعلق ہوتی رہیں۔ جو کسی نہ کسی طرح انبیاء علیہم السلام کے مشن کی سخت مخالفت کرتے ہیں۔ اور ان پیشگوئیوں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ یا تو وہ مخالف اپنی انتہائی مخالفت سے توبہ کرے۔ اور یا وہ دوسروں کے لئے سامان عبرت بنے۔ اور اپنی بدکاری کی بھی سزا پائے۔ مثلاً حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خسرو پرویز کو تبلیغی خط بھیجا۔ تو اس نے غرور سے خط کو پھاڑ کر پھینک دیا۔ اور اپنے یمن کے گورنر کو حکم بھیجا۔ کہ وہ آپ کو نعوذ باللہ پکڑ کر اس کے پاس بھیجدے۔ جب گورنر یمن کے لوگ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچے۔ اور خسرو کا حکم آپ کو سنایا۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ آج رات ٹھہرو کل انشاء اللہ میں اس کا جواب دوں گا۔ دوسرے دن آپ نے کہا کہ جاؤ میرے خدا نے تمہارے خدا کو مار دیا ہے۔ چنانچہ بعد میں ایسا ہی ثابت ہوا کہ اسی رات خسرو کے بیٹے شیرویہ نے اپنے باپ کو قتل کر دیا تھا اور اس نے حاکم یمن کو لکھا۔ کہ جس شخص کی گرفتاری کا حکم میرے باپ نے دیا تھا۔ اسکو منسوخ سمجھو۔ رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے جو پوری ہوئی۔ اب دیکھو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے محض اپنا علم ظاہر کرنے کے لئے یہ پیشگوئی نہیں کی تھی۔ بلکہ اس کے علاوہ کہ اس سے آپ کا اللہ تعالےٰ سے تعلق ظاہر ہوتا ہے۔ اس کی ایک یہ بھی غرض یہ بھی تھی۔ کہ ایک ایسے شخص کو جو اس گستاخی سے فرستادۂ خدا کے ساتھ پیش آیا تھا اسکو سزا دی جائے۔ اور اسکو لوگوں کے لئے عبرت کا نشان بھی بنا دیا جائے۔

یہ ایک خاص چیز ہے جو نجومیوں اور حالات کی جانچ لگا کر پیشگوئی کرنے والوں کی پیشگوئیوں میں نہیں ہوتی۔ ان دونوں قسم کی پیشگوئیاں کرنے والوں کی غرض صرف اپنی عقل اور اپنے حساب کی صحت دکھانا ہوتا ہے۔

اگر ہم اس نکتہ کو سمجھ لیں۔ تو ان تینوں قسم کی پیشگوئیاں کرنے والوں کی جو پیشگوئیاں بظاہر پوری نہیں ہوتیں۔ ان کا فرق و امتیاز بھی ہمیں سمجھ آ سکتا ہے۔ اگر ایک ڈاکٹر یا ایک نجومی نے کسی کے مرنے کی پیشگوئی کی ہو۔ اور وہ شخص نہ مرے۔ تو ہم صرف اتنا کہدیں گے۔ کہ یہ پیشگوئی غلط نکلی۔ لیکن ایک نبی کی پیشگوئی کے متعلق ہم یہ حکم نہیں لگا سکتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی کی ایسی پیشگوئی انذاری غرض رکھتی ہے۔ مثلاً حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ سے علم پا کر پیشگوئی کی تھی۔ کہ شہر والوں پر چالیس دن کے اندر اندر اللہ تعالےٰ کا عذاب نازل ہوگا آپ اتنا عرصہ شہر سے باہر رہے۔ اور جب چالیس دن کے بعد واپس آئے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ کوئی عذاب وغیرہ نہیں آیا۔ آپ اس پر بہت بے قرار ہوئے۔ جس کی آپ کو سزا بھی اللہ تعالےٰ نے دی۔ مگر اللہ تعالےٰ نے آپ کو بتایا کہ عذاب کے ٹل جانے کی وجہ کیا تھی۔ شہر کے لوگ اپنی بدکرداریوں سے تائب ہو گئے تھے۔ اور اللہ تعالےٰ پر ایمان لے آئے تھے۔ اب ہم یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ حضرت یونس علیہ السلام کی پیشگوئی پوری نہیں ہوئی تھی۔ اصل بات یہ تھی کہ آپ اس شرط کو نہ سمجھے تھے۔ جو انبیاء علیہم السلام کی تمام انذاری پیشگوئیوں کے ساتھ لگی ہوئی ہے کہ عذاب بصورت توبہ ٹل سکتا ہے۔

یہ بات حضرت موسےٰ علیہ السلام کی قوم کے معاملہ میں اچھی طرح واضح ہو جاتی ہے۔ ان پر ایک عذاب آتا تو وہ توبہ کر لیتے۔ اللہ تعالےٰ وہ عذاب اٹھا لیتا۔ تو پھر وہ بدل جاتے۔ پھر عذاب نازل ہوتا۔ وہ توبہ سے اسکو ٹال دیتے۔ مگر پھر بدل جاتے کئی بار ایسا ہوا۔

قرآن کریم میں اس بات کو کئی کئی طریقوں سے بیان کیا گیا۔ اللہ تعالےٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وعدہ کیا ہوا تھا۔ کہ کفار کو عذاب دیا جائے گا۔ جب یہ لوگ شرارتوں میں زیادتی کر دیتے۔ اور عذاب کے آنے کے متعلق شوخ کلامیاں کرتے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بے چینی دکھاتے۔ تو اللہ تعالےٰ آپ کو کئی کئی طریقوں سے تسلی دیتا۔ کبھی یہ فرماتا کہ جب تک تو ان میں ہے عذاب کس طرح نازل ہو سکتا ہے۔ کبھی یہ فرماتا کہ ان پر ضرور بعض عذاب آئیں گے جن کا وعدہ کیا گیا ہے۔ کبھی فرماتا کہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے بھی عذاب دیا جائے گا۔ چنانچہ دیکھئے ابوجہل اور ابوسفیان دونوں اسلام کے بڑے دشمن تھے۔ ابوجہل جنگ بدر ہی میں تمام ہو گیا۔ کیونکہ اس کی شوخیاں انہی بات کا منتو جب تھیں۔ ابوسفیان بھی اسلام کا بڑا دشمن تھا۔ جنگ احد میں اسی نے کفار مکہ کی قیادت کی تھی۔ اور فتح مکہ تک برابر مسلمانوں سے دشمنی کرتا رہا۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے اسکو موت کے اس عذاب سے بچا لیا۔ جو مومنوں کے ہاتھوں سے کفار پر آنے والا تھا۔ اور وہ آخر میں مسلمان ہو کر مرا۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ اس کی اس نیکی کی وجہ سے ہوا۔ جو اس نے قیصر کے دربار میں گو مجبوراً ہی سہی۔ مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق سچی باتیں کہنے میں اس سے سرزد ہوئی تھی۔

غور کرنے کا مقام ہے کہ اللہ تعالےٰ نے سب کفار پر عذاب نازل کرنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ جس میں ابوسفیان بھی شامل تھا۔ لیکن اس کے [illegible] سے ایک نیکی کے فعل کی وجہ سے وہ عذاب اس پر سے ٹل گیا اور وہ آخر میں مسلمان ہو گیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کو موت کا عذاب ٹلا دینے کے لئے ذرا سا موقعہ بھی مل جائے۔ تو وہ عذاب کو ٹال دیتا ہے۔ ابوسفیان کی طرح اور بھی بہت سے لوگ جو پہلے اسلام کے سخت دشمن تھے مومنوں کے ہاتھ سے عذاب موت سے بچا لئے گئے حالانکہ یہ عذاب سب کے لئے بتایا گیا تھا۔

اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اگرچہ

(باقی دیکھیں صہ کالم ۲ پر)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس زمانہ کے مصلح ہیں

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ

(۳)

(از ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

چھٹی علامت:- قرآن کریم نے سچے مصلحین کی ایک زبردست علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ اگر کوئی شخص جھوٹے طور پر اعلان کرے۔ کہ مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے الہامات ہوتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کوئی الہام نہ کیا ہو۔ تو ایسا مفتری علی اللہ جان سے مارا جاتا ہے خواہ دنیا اس کو بچانے کی ہزار کوششیں کرے چنانچہ فرمایا:- ولو تقول علینا بعض الاقاویل لاخذنا منہ بالیمین ثم لقطعنا منہ الوتین فما منکم من احد عنہ حاجزین (الحاقہ ع ۲)

یعنی اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بھی نعوذ باللہ ہم پر بعض باتوں کا افترا کرتے۔ اور جھوٹ موٹ کہہ دیتے۔ کہ مجھے الہام الٰہی ہوا ہے۔ تو ہم اس کا بھی دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ اور ان کی رگ جان کاٹ دیتے۔ اور پھر دنیا کا کوئی فرد بھی ان کو ہماری سزا سے بچا نہ سکتا۔"

چنانچہ مولوی ثناء اللہ نے بھی اس معیار پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو دوسروں کے سامنے پیش کرتے ہوئے لکھا۔ کہ "توریت کی پانچویں کتاب استثناء کے ۱۸ باب اور ۱۹ آیت میں لکھا ہے۔ کہ ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ نبی میرا نام لے کے کہے گا۔ نہ سنے گا۔ تو میں اس کا اس سے حساب لوں گا۔ لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے۔ کہ کوئی بات میرے نام سے کہے۔ جس کے کہنے کا میں نے حکم نہیں دیا۔ یا اور معبودوں کے نام سے کہے۔ تو وہ نبی قتل کیا جائے" یہ عبارت زیر خط واضح طور ہم کو ایک قانون الٰہی سے آگاہ کرتی ہے۔ اور بتاتی ہے۔ کہ نظام عالم میں جہاں اور قوانین ہیں وہاں یہ بھی ہے۔ کہ کاذب مدعی نبوت کی ترقی نہیں ہوا کرتی۔ بلکہ وہ جان سے مارا جاتا ہے۔ واقعات گذشتہ سے بھی اس بات کا ثبوت ملتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے کبھی کسی جھوٹے نبی کو سرسبزی نہیں دکھائی۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا میں باوجود غیر متناہی مذاہب ہونے کے جھوٹے نبی کی امت کا ثبوت مخالف بھی نہیں بتلا سکتے۔ مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کے حالات تاریخ دانوں سے پوشیدہ نہیں کہ کس طرح ان دونوں نے اپنے اپنے زمانہ میں حضرت اقدس کے روحی کا جاہ و جلال دیکھ کر دعویٰ نبوت کئے۔ اور کیسے کیسے خدا پر جھوٹ باندھے۔ لیکن آخر کار وہ زبردست قانون کے نیچے آکر کچلے گئے۔

اور ایسی ذلت اور رسوائی سے مارے گئے۔ کہ کسی کو گمان بھی نہ ہوتا تھا۔ حالانکہ تھوڑے دنوں میں بہت کچھ ترقی کر چکے تھے۔ مگر تا بکے۔ اب سوال یہ ہے۔ کہ کیا وجہ ہے۔ کہ عبارت مذکورہ بالا سے بانی اسلام مستثنیٰ ہوسکے۔ حالانکہ بقول اہل کتاب پیغمبر اسلام کاذب (معاذ اللہ) زانی (استغفر اللہ) دنیادار دنیاطلب تھے۔ میں پوچھتا ہوں۔ کیا وجہ کہ توریت کی عبارت مذکورہ سابق اور قانون قدرت دکہ خدا پر جھوٹ باندھنے والے قتل کئے جائیں گے) کے مطابق آپ کے گلے پر کیوں تلوار نہ چلی" (مقدمہ تفسیر ثنائی ص ۱۷)

مولوی صاحب کے اس واضح اور سچے بیان کو نقل کرکے انکے فقرہ سے بجا طور پر پوچھا جاسکتا ہے کہ "اگر مصنف قادیانی ہادی ربانی اگر معاذ اللہ کاذب اور دنیادار تھے۔ تو قانون قدرت کہ خدا پر جھوٹ باندھنے والے قتل کئے جائیں گے۔ کے مطابق آپ کے گلے پر کیوں تلوار نہ چلی۔

آپ تو مانتے ہیں۔ واقعات گذشتہ سے بھی اس امر کا ثبوت ملتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے کبھی کسی جھوٹے نبی کو سرسبزی نہیں دکھائی پھر حضرت اقدس کو جو سرسبزی خدا نے دکھائی۔ کیا وہ آپ کی آنکھوں سے جہالت اور عداوت کی پٹی کھول کر آپ کو ہمارے آقا سیدنا حضرت مرزا غلام احمد کی صداقت سمجھنے کے لئے کافی نہیں ؎

فاعتبروا یا اولی الابصار

ان کے علاوہ شرح عقائد نسفی جو اہل احناف حضرات کی عقائد کی نہایت معتبر اور مستند کتاب ہے کے صفحہ ۱۰۰ میں لکھا ہے ؎

فان العقل یجزم بامتناع اجتماع ھذہ الامور فی غیر الانبیاء وان یجمع اللہ ھذہ الکمالات فی حق من یعلم انہ یفتری علیہ ثم یمھلہ ثلاثا وعشرین سنۃ

یعنی عقل اس بات کو رد کرتی ہے۔ کہ یہ تمام امور کسی غیر نبی میں جمع ہوں۔ اور یہ کہ ان تمام کمالات کو اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص کے حق میں جمع کرے۔ جس کے متعلق اس کو علم ہو۔ کہ وہ شخص اس پر افترا کر رہا ہے۔ اور ایسے مفتری کو ۲۳ سال تک مہلت بھی دے۔

(نوٹ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ الہام و وحی چونکہ ۲۳ سال تک کا تھا۔ اس لئے بزرگان دین نے ۲۳ سال کی مدت کو معیار صداقت قرار دیدیا)

حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بڑی تحدی سے فرمایا ہے۔ کہ جھوٹا دعویٰ الہام و وحی کرنے والا ۲۳ برس تک مہلت نہیں پا سکتا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔ "اگر یہ بات صحیح ہے کہ کوئی شخص نبی یا رسول اور مامور من اللہ ہونے کا دعویٰ کرکے اور کھلے کھلے طور پر خدا کے نام پر کلمات لوگوں کو سنا کر پھر باوجود مفتری ہونے کے برابر تیئیس ۲۳ برس تک جو زمانہ وحی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے زندہ رہا ہے۔ تو میں ایسی نظیر پیش کرنے والے کو بعد اس کے جو مجھے میرے ثبوت کے موافق یا قرآن کے ثبوت کے موافق ثبوت دے دے پانچسو ۵۰۰/- روپیہ نقد دے دوں گا۔" اربعین ع۳ ص۱۸

پھر حضور فرماتے ہیں۔ "جن لوگوں کو اسلام کی کتابوں پر نظر ہے۔ وہ خوب جانتے ہیں۔ کہ آج تک علمائے امت میں سے کسی نے یہ اعتقاد ظاہر نہیں کیا۔ کہ کوئی مفتری علی اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح تیئیس برس تک زندہ رہ سکتا۔" اربعین ع۳ ص۸

یہ معیار صداقت بھی روز روشن کی طرح ثابت کرتا ہے۔ کہ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی اس زمانہ کے مامور و مصلح ہیں۔ کہ جن کا زمانہ الہام و وحی ۲۳ برس سے بھی زیادہ بنتا ہے۔ کیونکہ حضور فرماتے ہیں۔ "براہین احمدیہ جس میں یہ دعوے ہے۔ اور جس میں بہت سے مکالمات الٰہیہ درج ہیں۔ اس کے شائع ہونے پر اکیس برس گذر چکے ہیں۔ اور اسی سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ قریباً تیس برس سے یہ دعویٰ مکالمات الٰہیہ شائع کیا گیا ہے۔"

(اربعین ع۳ ص۔)

آپ نے رسالہ اربعین ۱۹۰۰ء میں تحریر فرمایا۔ اور ۱۹۰۸ء میں آپ نے وفات پائی۔ اس لحاظ سے ۳۰ سال سے بھی کچھ زیادہ آپ کا زمانہ الہام و وحی ثابت ہوتا ہے۔ اب اگر حضرت اقدس کا دعوے کسی کذب یا افترا پر مبنی ہوتا۔ تو خدا تعالیٰ اپنے قانون کے مطابق آپ کو کبھی وہ مہلت عطا نہ فرماتا۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور دیگر صادقین کے لئے خدا تعالیٰ نے مقرر فرما رکھی ہے۔ حضرت اقدس نے کیا خوب فرمایا تھا ؎

ہے کوئی کاذب جہاں میں لاؤ لوگو کچھ نظیر
میرے جیسی جس کی تائیدیں ہوئی ہوں بار بار

مگر کیا یہ تعجب کا مقام نہیں۔ کہ آپ کے مخالفین نے تو آپ کو ہر طرح تباہ کرنے کی کوشش کی مگر خدا تعالیٰ نے ہمیشہ آپ کو ہر مقابلہ پر ترقی عطا فرمائی۔ جیسا کہ حضور فرماتے ہیں۔

"ان لوگوں نے کونسا پہلو میرے تباہ کرنے کا اٹھا رکھا۔ کونسا ایذا کا منصوبہ ہے۔ جو انتہا تک نہیں پہنچایا۔ کیا بددعاؤں میں کچھ کسر رہی۔ یا قتل کے فتوے نامکمل رہے۔ یا ایذاء اور توہین کے منصوبے کما حقہ ظہور میں نہ آئے۔ پھر وہ کونسا ہاتھ ہے۔ جو مجھے بچاتا ہے اگر میں کاذب ہوتا تو چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ خدا خود میرے ہلاک کرنے کے لئے اسباب پیدا کرتا۔ نہ یہ کہ وقتاً فوقتاً لوگ اسباب پیدا کریں اور خدا ان اسباب کو معدوم کرتا رہے۔ کیا یہی کاذب کی نشانیاں ہوا کرتی ہیں۔ کہ قرآن بھی اس کی گواہی دے۔ اور آسمانی نشان بھی اس کی تائید میں نازل ہوں۔ اور عقل بھی اس کی مؤید ہو۔ اور جو اس کی موت کے خواہاں ہوں وہی مرتے جائیں"

(اربعین ص۱۱ ع۳) ؎

اس قدر نصرت کہاں ہوتی ہے اک کذاب کو
کیا تمہیں کچھ ڈر نہیں ہے کرتے ہو بڑھ بڑھ کے وار

(درثمین)

پھر اس سے بھی عجیب تر بات یہ ہے۔ کہ لوگوں کی مخالفانہ کوششیں ساری کی ساری ناکام رہی تھیں۔ تو غیور خدا کو ہی غیرت دکھانی چاہیئے تھی۔ مگر اس کا خود بخود غیرت دکھانا تو الگ رہا۔ حضرت اقدس علیہ السلام نے خود درگاہ الٰہی اور آستانہ خدا پر کھڑے ہو کر نہایت عاجزانہ طور پر خشوع و خضوع اور تضرع کے ساتھ یہ دعا فرمائی ؎

دعائے نعم البدل

میرے بھائی محمد ابراہیم ساکن بھینی متصل قادیان کا ساتواں لڑکا ۱۷-۶-۴۹ کو عمر ۶ ماہ وفات پا گیا ہے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) بزرگان سلسلہ نعم البدل کے لئے دعا فرمادیں۔ محمد منیر کارکن الفضل)

اے قدیر و خالق ارض و سما

اے رحیم و مہربان و رہنما

اے زمین و آسمان کے قادر خدا اے رحیم اور مہربان اور رہنما

اے کہ مے داری تو بر دلہا نظر

اے کہ از تو نیست چیزے مستتر

اے وہ ہستی کہ جس کی نظر دلوں تک پہنچتی ہے وہ جس سے کوئی چیز مخفی نہیں۔

گر تو مے بینی مرا پر فسق و شر

گر تو دید ستی کہ ہستم بد گہر

اگر تو مجھے شر و فساد سے بھرا ہوا پاتا ہے۔ اگر تیری نظر میں میں بد گہر ہوں۔

پارہ پارہ کن من بدکار را

شاد کن ایں زمرہ اغیار را

تو تو مجھ بدکار کو پارہ پارہ کر دے۔ اور میرے اغیار کو خوش کر دے۔

آتش افشاں بر در و دیوار من

دشمنم باش و تبہ کن کار من

میرے در و دیوار پر آگ برسا۔ میرا دشمن ہو اور میرا کاروبار تباہ کر دے۔

آپ کی اس دعا کا ایک ایک حرف ثابت کر رہا ہے کہ اس زمانہ میں صرف اور صرف آپ کی ہی ایک ہستی ایسی ہے جس کا خدا تعالیٰ کے ساتھ گہرا تعلق ہے اور اب خدا تعالیٰ کو پانا صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ اس مامور من اللہ اور مصلح ربانی کے ساتھ تعلق پیدا کیا جائے۔ ورنہ اور کوئی راہ کھلی نہیں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔

"میں یہ بھی کہتا ہوں کہ جو شخص دل کو پاک کر کے اور خدا اور اس کے رسول پر سچی محبت رکھ کر میری پیروی کرے گا وہ بھی خدا تعالیٰ سے یہ نعمت پائے گا۔ مگر یاد رکھو کہ تمام مخالفوں کے لئے یہ دروازہ بند ہے۔ اور اگر دروازہ بند نہیں ہے تو کوئی آسمانی نشانوں میں مجھ سے مقابلہ کرے اور یاد رکھیں کہ ہرگز نہیں کر سکیں گے۔ پس یہ اسلامی حقیقت اور میری حقانیت کی ایک زندہ دلیل ہے۔" (اربعین نمبر ۱ ص)

حضرت اقدس کے اس فرمان کو پیش کر کے حضور ہی کے الفاظ میں کہتا ہوں ؎

جب کھل گئی سچائی پھر اس کو مان لینا

نیکوں کی ہے یہ خصلت راہِ حیا یہی ہے

اس مسئلہ پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے مگر دیکھنے والی آنکھیں رکھنے والے اور کان شنوا رکھنے والے کیلئے اسی قدر کافی ہے مبارک ہیں وہ جو ان حقائق پر ایمان لائیں اور ان برکات و انوار سے حصہ پائیں جو امام وقت مصلح دوراں ہادی زماں حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام پر نازل کئے گئے۔

الٰہی جماعتیں اور ابتلاؤں کا سلسلہ

(از مکرم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ابن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ)

جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں نبوت کا دعویٰ کیا اس وقت مکہ میں شرک ہی شرک تھا اور خدا تعالیٰ کی ہستی کو کوئی نہیں جانتا تھا۔ لوگ عیش و عشرت میں مشغول تھے اور بڑے بڑے مظالم کرتے تھے۔ لڑکیوں کو زندہ زمین میں گاڑ دیتے تھے۔ جب خدا تعالیٰ نے دیکھا اس سرزمین کی یہ حالت ہے تو خدا تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مخاطب ہوا اور اس نے فرمایا کہ اے محمدؐ جاؤ اور ساری دنیا میں میرا پیغام پہنچاؤ۔ تب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نبوت کا دعویٰ فرمایا۔ مگر لوگوں نے دین اسلام قبول کرنے کی بجائے آپ پر بڑے بڑے مظالم کئے۔ آپ پر پتھروں کی بارش کی اور جب آپ نماز پڑھتے تھے تو بعض دفعہ آپ پر اونٹوں کی اوجھڑی ڈال دیتے۔ لیکن آپ نے یہ سب تکلیفیں صبر اور استقلال سے برداشت کیں۔ جب آپ پر کچھ لوگ ایمان لائے تو لوگوں نے ان پر بھی بڑے بڑے مظالم توڑے۔ لیکن انہوں نے صبر سے کام لیا۔ اس وقت آپ پر اور آپ کے ساتھیوں پر امتحان کے دن تھے۔ اس امتحان میں صحابہ کا ایمان کمزور نہیں ہوا بلکہ ان کا ایمان پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہو گیا اور پھر ایسے حالات پیدا ہوئے کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو مکہ کا بادشاہ بنا دیا۔ کبھی وہ دن تھے کہ مکہ میں آپ کو سر چھپانے کی جگہ بھی نہ ملتی تھی۔

مگر پھر وہ دن آیا کہ خدا تعالیٰ نے مکہ کے دشمن کو آپ کی غلامی میں دے دیا۔

ہم پر بھی آج امتحان کے دن ہیں۔ ہمیں اپنے ایمانوں کو آگے سے زیادہ مضبوط بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

قادیان کی ہجرت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا الہام بھی ہے "داغ ہجرت" مگر صرف "داغ ہجرت" نہیں بلکہ یہ بھی الہام ہے کہ ہم قادیان میں فتح کے ساتھ داخل ہوں گے۔ اس الہام کو ہر وقت سامنے رکھتے اگر ہم خدا تعالیٰ کو خوش کر لیں گے تو یقیناً خدا تعالیٰ اپنے فرشتوں سے کہے گا کہ ان کے آگے بھی لڑو۔ ان کے پیچھے بھی لڑو۔ ان کے دائیں بھی لڑو اور ان کے بائیں بھی لڑو۔ ایسی صورت میں یقیناً قادیان کیا ساری دنیا پر فاتح ہو سکتے ہیں۔ بہر حال ہمیں ہر وقت تیار رہنا چاہیئے۔ پتہ نہیں خدا تعالیٰ کو کب ہماری جانوں کی ضرورت پڑے تا کہ ہم بغیر کسی عذر کے اپنی جانیں اس کے حوالے کر دیں اے خدا ہم اپنی جانیں دین کی خدمت کے لئے وقف کر چکے ہیں اب جہاں تیرا منشاء ہو استعمال کر اور ہمیں سچا اور حقیقی مومن بننے کی توفیق عطا فرما۔ آمین

جز تیرے درد آشنا نہ ملا

یوں تو ملنے کو سب زمانہ ملا
جز تیرے درد آشنا نہ ملا

ہیں گلستاں میں زاغ تو ہزار
تجھ سا ہمدرد و ہمنوا نہ ملا

خود تو حاضر نہیں نماز میں شیخ
اور حیران ہے خدا نہ ملا

سارا ایسا نظام ہے باطل
جس کا اللہ سے سلسلہ نہ ملا

دین نگری نہیں ہے اندھوں کی
اندھے کو راستہ ملا نہ ملا

قابلِ دید تھا تماشۂ دہر
آہ! جی بھر کے دیکھنا نہ ملا

کچھ فنا و بقا میں فرق نہیں
موج سے دور بلبلا نہ ملا

مٹ چکا جب جبیں سے جوشِ سجود
تب مجھے تیرا آستانہ ملا

تنویر

راعی اور رعایا کیلئے دو قابل غور باتیں

(مکرم مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا حال وارد کنجاہ)

(۱) خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا کہ ہم بعض لوگوں میں سے بعض کو بعض پر حاکم بنا دیتے ہیں (سورہ الانعام ع ۱۵) اس کی تفسیر میں لکھا ہے "اِنَّ الرَّعِيَّةَ مَتٰى كَانُوْا ظَالِمِيْنَ فَاللّٰهُ يُسَلِّطُ عَلَيْهِمْ ظَالِمًا مِثْلَهُمْ" کہ جب رعیت ظالم ہو تو اللہ تعالیٰ ان پر ویسا ہی ظالم حاکم مسلط کر دیتا ہے۔ (تفسیر کبیر رازی جلد ۴ ص ۱۵۱)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ كَمَا تَكُوْنُوْا يُوَلّٰى عَلَيْكُمْ کہ جیسے تمہاری حالت ہو گی ویسے ہی تم پر حاکم مقرر کئے جائیں گے۔ (الجامع الصغیر جلد ۲ ص ۹۶)

(۲) انوشیروان عادل کا ایک زریں قول ہے۔ اَلْمُلْكُ بِالْجُنْدِ وَالْجُنْدُ بِالْمَالِ وَالْمَالُ بِالْعِمَارَةِ وَالْعِمَارَةُ بِالْعَدْلِ وَالْعَدْلُ بِاِصْلَاحِ الْعُمَّالِ وَاِصْلَاحُ الْعُمَّالِ بِاسْتِقَامَةِ الْوُزَرَاءِ وَاسْتِقَامَةُ الْوُزَرَاءِ بِافْتِقَادِ الْمَلِكِ حَالَ رَعِيَّتِهٖ (تاریخ ابن کامل) کہ ملک کی حفاظت لشکر کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور لشکر تب رکھا جا سکتا ہے جب پیسہ ہو۔ اور مال (پیسہ) تب حاصل ہو سکتا ہے جب ملک آباد ہو۔ اور ملک کی آبادی کا انحصار عدل پر ہے۔ اور عدل تب قائم ہو سکتا ہے جب حکومت کے کارکن صالح اور اچھے ہوئے ہوں۔ اور کارکن تب صلح ہو سکتے ہیں جب وزراء صاف دل اور مستقل مزاج ہوں۔ اور وزراء تب صاف دل اور مستقل مزاج ہو سکتے ہیں جب بادشاہ (حاکم اعلیٰ) خود بنفس نفیس رعیت کے حالات کی تحقیق کرتا رہے۔

درخواست دعاء

ہمارے محترم بزرگ سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کئی دنوں سے بیمار ہیں احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خلیق الرحمٰن لاہور

دعائے مغفرت | میری لڑکی ساۃ بشریٰ سعیدہ ایک لمبے عرصہ کی بیماری کے بعد مورخہ ۲۰ جون کو بمقام لاہور دھرمپورہ میں فوت ہو گئی ہے۔ احباب مرحومہ کی بلندیٔ درجات اور مغفرت کی دعا فرمائیں۔ اور خدا تعالیٰ ہمیں اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔ حافظ محمد عبداللہ لاہور دھرمپورہ

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۱۲۰۴ :- میں چوہدری محمد عالم ولد مولوی شاہ محمد صاحب عمر ۵۰ سال چک نمبر ۱۳۳ جنوبی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ یکمر لعبہ چک نمبر ۳۰ B-R ضلع بہاولنگر میں ایک مربع زرعی زمین۔ رقبہ چک نمبر ۱۱۱ سکیہ ساز ڈاکخانہ و سب تحصیل فیقیروالی ضلع بہاولنگر میں کل جائداد کی قیمت ۷۵۰۰/- سات ہزار پانچسو روپے مبلغ ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں میرے والد بزرگوار بفضلہ زندہ ہیں۔ اور اپنی جائداد پر قابض ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں ہے۔ بلکہ ہر دست والد صاحب کی طرف سے دس کیلہ زمین مجھ کو دی گئی ہے۔ جس کے ذریعہ قریباً پانچسو روپیہ سالانہ آمدن ہو جایا کرتی ہے۔ جس کے علاوہ قریباً میں نے ۱/۲ ۳ مربع ساڑھے تین مربعہ زمین ٹھیکہ پر لی ہوئی ہے۔ جس کے ذریعہ ایک ہزار ۱۰۰۰/- روپیہ سالانہ آمدن ہو جایا کرتی ہے۔ کل ڈیڑھ ہزار سالانہ آمدن کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہو گی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ انجمن کروں گا تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد:- محمد عالم بقلم خود سیکرٹری مال انجمن احمدیہ چک ۱۳۳ جنوبی گواہ شد:- خورشید احمد بقلم خود ولد اکبر موصی مذکور گواہ شد:- محمد شجاعت علی نمبر ۲۷۹ انسپکٹر بیت المال حلقہ سرگودھا۔

وصیت نمبر ۱۱۲۱۴ :- میں زبیدہ بیگم زوجہ چوہدری عبدالواحد صاحب مرحوم ۳۴ سال سکنہ ادیانہ کلاں ڈاکخانہ لیاسرا ماہر منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۷/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد مفصلہ ذیل ہے۔ میں اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ در مبلغ یکصد روپیہ بذمہ خاوند ۱۰۰/- بندیا طلائی وزنی ایک تولہ قیمتی ۷۰/- انگوٹھی طلائی وزنی ایک تولہ ۳/۴ اندازاً ۸۷/- الامۃ:- زبیدہ بیگم دستخط انگوٹھا گواہ شد:- عبدالغفور تحصیل پاکپتن۔ گواہ شد:- عبدالواحد بقلم خود ۹/۷/۴۸

وصیت نمبر ۱۱۲۱۳ :- میں منشی عبدالحمید ولد فضل خان صاحب عمر ۵۰ سال دو المیال جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۳/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ نقد رقم موجودہ ۸۰۰/- ایک پختہ مکان ۱۲۰۰/- کل جائیداد ۲۰۰۰/- دو ہزار روپیہ۔ اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ حصہ نقد آج مورخہ ۶/۳/۴۸ کو مبلغ ۲۰۰/- دوسو روپیہ ادا کر دیا ہوں۔ اس کے علاوہ میری ماہوار آمد ۱۵۰/- روپیہ ہے۔ اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار مبلغ ۱۵/- روپیہ کی وصیت بحق انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ العبد منشی عبدالحمید خان:- گواہ شد:- منشی مولا بخش سیکرٹری امور عامہ دو المیال ضلع جہلم گواہ شد:- بقلم خود مولوی عبدالمجید جلال پوری مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔

وصیت نمبر ۱۱۲۲۰ :- میں عبدالقادر ضیغم ولد ناصر مولا بخش صاحب عمر ۲۵ سال قادیان حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت مجھے ستر ۷۰/- روپے تحریک جدید کی طرف سے الاؤنس ملتا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور یہ بھی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اگر میری وفات کے وقت ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ العبد:- عبدالقادر واقف زندگی۔ گواہ شد:- محمد دین کارکن بہشتی مقبرہ گواہ شد:- خلیل احمد حسونت بلاک نمبر ۹ لاہور

وصیت نمبر ۱۱۲۲۵ :- میں رضیہ سلطانہ مہاجرہ زوجہ قاضی عبدالحمید صاحب اسلم مہاجر عمر ۴۰ سال سکنہ فیض اللہ چک حال منڈی بہاء الدین گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۹/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔ تین جوڑی کانٹے طلائی وزنی ۵ ماشہ قریباً۔ ۲ عدد چوڑیاں طلائی وزنی ۱/۲ ۱ تولہ قریباً۔ انگوٹھیاں عدد چار وزنی ایک تولہ کل وزن ۳ تولہ ۳ ماشہ قیمت ۳۰۰/- حق مہر جو میں نے ابھی خاوند سے وصول کرنا ہے۔ اس رقم کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں اگر میں کوئی اور رقم پیدا کروں۔ تو اس کا بھی ۱/۳ حصہ ادا کروں گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں یہ رقم ادا کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو یہ رقم میری حصہ وصیت سے منہا کر دی جائے گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد میری ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہو گی۔ الامۃ:- رضیہ سلطانہ بقلم خود۔ گواہ شد:- عبدالحمید خاوند موصیہ۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۱۲۲۷ :- ملک فتح محمد ولد ملک شہباز خان صاحب عمر ۵۵ سال قادیان حال منڈی بہاء الدین گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۹/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ اراضی زرعی تین بیگھہ درج رقبہ مد حال تحصیل پنڈدادنخان ضلع جہلم ایک مکان پختہ واقعہ آبادی درمیان تحصیل پنڈدادنخان جس کی کل قیمت تین ہزار ۳۰۰۰/- کے قریب ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں۔ لیکن ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت ۸۰/- اسی ہو گی۔ یعنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ بھی بحق انجمن مذکور وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہو گی۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ انجمن مذکور کروں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ العبد:- ملک فتح محمد ولد شہباز خان صاحب گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:- شیخ منور حسین وکیل۔

وصیت نمبر ۱۱۲۲۸ :- میں خان عبدالغفور خان ولد حاجی خان محمد صاحب ۳۷ سال منڈی بہاء الدین گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۹/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ قصبہ سامانہ پٹیالہ میں میری جائداد تھی۔ اب مغربی پنجاب میں میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ صرف دکان کیا ڈپو میرا گذارہ ہے اور ایک موٹر کمپنی یعنی ٹرانسپورٹ میں حصہ دار ہوں۔ میری ماہوار آمد ۸۰/- اسی روپیہ ہے۔ جس کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دوں گا۔ اور اس پر یہ حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو گا۔ اس کا ۱/۱۰ کی بھی مالک انجمن مذکور ہو گی۔ العبد:- عبدالغفور خان۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر بیت المال گواہ شد:- منور حسین پلیڈر منڈی بہاء الدین گجرات

وصیت نمبر ۱۱۲۳۰ :- میں محمد ابراہیم ولد اللہ دتہ صاحب مرحوم عمر ۴۴ سال سکنہ ڈنگہ گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۹/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ غیر منقولہ مزروعہ زمین ۱۲ بیگھہ ہے۔ جس کی قیمت بارہ صد ۱۲۰۰ روپیہ ہے۔ جس پر قرضہ ۵۰۰/- پانچصد روپیہ ہے۔ ایک مکان رہائشی مشترکہ تین بھائی کا ہے۔ جس کی ۹۰۰/- نوصد روپیہ ہے۔ میرا حصہ ۳۰۰/- ہے۔ جس کی ۱/۱۰ وصیت کرتا ہوں۔ ایک بھینس جس کی قیمت تین صد روپیہ ہے۔ کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ بعد وصیت کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم کی قیمت حصہ وصیت سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر بعد ازاں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے متروکہ میں بھی اس وصیت کا اطلاق ہو گا۔ العبد:- محمد ابراہیم ولد اللہ دتہ مرحوم گواہ شد:- نور الدین۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا:-

وصیت نمبر ۱۲۳۱ :- میں جنت بی بی زوجہ سردار خان صاحب عمر ۴۵ سال اسماعیلہ ڈاکخانہ لبار ڈنگہ گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۹/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ چار سونے کی ڈنڈیاں وزنی (۲) تولہ کانٹے طلائی سونے کی وزنی ۱/۴ ۱ تولہ۔ چاندی وزنی ۳۰ تولہ۔ کل قیمت ۳۹۳/۴/- اور حق مہر ۲۰۰/- روپیہ دو صد کل ۵۹۳/۴/- کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر کوئی جائیداد بعد ازاں پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے متروکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ الامۃ:- نشان انگوٹھا جنت بی بی۔ گواہ شد:- بشیر احمد احمدی گواہ شد:- ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۱۲۳۲ :- میں آمنہ بیگم زوجہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب عمر ۳۰ سال ساکن اسماعیلہ گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۹/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد یہ ہے ڈنڈیاں سونے کی ایک تولہ ۱۱۰/-/- نقدی ۱۰۰/- روپیہ اس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد داخل بمد خزانہ کروں تو ایسی رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ الامۃ:- آمنہ بیگم گواہ شد:- بشیر احمد احمدی برادر موصیہ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۱۲۳۳ :- میں محمد بی بی زوجہ شفیق احمد صاحب عمر ۲۵ سال سکنہ اسماعیلہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۹/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۳۰۰/- بذمہ خاوند واجب الادا۔ زیور کوئی نہیں ہے۔ مہر کے ۱/۱۰ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں نے اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دوں گی۔ اور اس پر بھی اور نیز میرے متروکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ الامۃ:- محمد بی بی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ گواہ شد:- شفیق احمد خاوند موصیہ۔

وصیت نمبر ۱۱۲۳۷۔ میں رابعہ بیگم بنت چوہدری محمد ابراہیم صاحب پریذیڈنٹ عمر ۲۰ سال ساکنہ سماعیلہ گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۹/۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت جائداد ۶۰۰ روپیہ ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرکے یا حوالہ کرکے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے ترکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامتہ۔ رابعہ بیگم۔ گواہ شد بشیر احمد برادر موصیہ گواہ شد۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۱۲۳۶۔ میں غلام فاطمہ زوجہ محمد شفیع صاحب عمر ۴۲ سال ساکنہ سماعیلہ گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۹/۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد کی تفصیل یہ ہے۔

زیور سونے کا ۱۴ تولہ فی تولہ ۱۱۰ روپے

حق مہر ۴۰۰ روپیہ کل رقم ۱۹۴۰ روپے

مذکورہ بالا کل جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرکے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی نیز میرے ترکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

الامتہ۔ غلام فاطمہ احمدی گواہ شد بشیر احمد احمدی گواہ شد۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

فیڈرل کورٹ کے چیف جسٹس

۲۷ جون کو حلف اٹھائیں گے

کراچی ۲۲ جون۔ مسٹر عبدالرشید ۲۷ جون کے دن پاکستان کی فیڈرل کورٹ کے چیف جسٹس کی حیثیت سے حلف اٹھائیں گے۔ حلف اٹھانے کی رسم گورنر جنرل کی قیام گاہ پر ادا کی جائیگی۔ اس سے پہلے مسٹر عبدالرشید لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس تھے۔

شرق اردن کی درآمد اسلحہ

بیروت ۲۲ جون۔ بیروت میں شرق اردن کے قونصل خانے نے لبنانی حکومت سے بیروت کی بندرگاہ کے راستہ ہتھیار منگانے اور لبنانی علاقہ سے گزار کر عمان پہونچانے کی اجازت حاصل کرنے کی درخواست کی ہے۔ (استار)

مصر میں ہندوستان کے نئے سفیر کا تقرر

نئی دہلی ۲۲ جون۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مسٹر آصف علی اصغر فیضی جو بمبئی کے پبلک سروس کمیشن کے ممبر ہیں مصر میں ہندوستان کے سفیر نامزد کئے گئے ہیں۔ مسٹر آصف علی کا تعین ڈاکٹر سید حسین مرحوم کی خالی جگہ پر کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔

فلسطینی نوجوانوں کو فوجی ٹریننگ

عمان ۲۲ جون۔ لیجنتہ العربیہ کے ہائی کمانڈ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آئندہ تعلیمی سال سے فلسطینی سکولوں میں طلباء کے لئے فوجی تربیت شروع کی جائے۔ ابتدائی انتظام کے طور پر تمام فلسطینی اساتذہ کو موسم گرما کی تعطیلات میں لیجنتہ العربیہ کے کیمپ میں تربیت کے واسطے مدعو کیا جائے گا۔ لیجنتہ اس کے خرچ کے اخراجات ادا کرے گی۔

ادویہ جو ہر گھر میں رکھنی چاہئیں

(۲)

ماہ جون کے الفضل میں میں نے چند ادویہ کی ایک فہرست دی تھی۔ جو ہر گھر میں موجود رہنی چاہئیں۔ مگر ان ادویہ کے فوائد افعال و خواص مقدار خوراک درج نہیں کی تھی۔ ارادہ ہے۔ کہ انشاء اللہ الفضل کی آئندہ اشاعتوں میں ان ادویہ کے موافق استعمال وغیرہ ذرا تفصیل سے شائع کئے جائیں۔ تاکہ احباب ان ادویہ سے کماحقہ فائدہ اٹھا سکیں۔ میں نے ان ادویہ کے افعال خواص درج کرتے وقت خواص الادویہ کی معتبر کتب مثلاً ہیل وائٹ گھوش اور مخزن الادویہ ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب کو مدنظر رکھا ہے۔ گھریلو ادویہ میں سے ایک ضروری دوائی

سوڈا بائیکارب

ہے۔ خرابی ہضم کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ فرمایا کرتے تھے کہ جگر کے لئے سوڈا بائیکارب میں نے حد درجہ مفید پایا ہے۔ ترش ڈکار۔ کلیجہ جلنا۔ نفخ شکم ترش بدہضمی جس کی علامت یہ ہے کہ خالی پیٹ معدہ میں درد ہونے لگتا ہے۔ اور کھانا کھانے سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں سوڈا بائیکارب ایک مفید دوا ہے۔

یہ پھیپھڑہ کی جمی ہوئی بلغم کو بھی پتلا کرکے خارج کرتا ہے۔ اسی طرح معدہ کی خرابی سے جو کھانسی ہوتی ہے۔ تو ایک ماشہ سوڈا بائیکارب ایک گلاس پانی میں حل کرکے مریض کو پلائیں۔ جب درد پیشانی میں بالوں کی جائے ملاپ پر ہو۔ اور ساتھ قبض نہ ہو۔ تو سوڈا بائیکارب دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ سوڈا بائیکارب معدہ کے اعصاب پر مسکن اثر ڈالتا ہے۔ اور معدہ کی غلیظ چسپندہ بلغم کو پتلا کرکے خارج کرتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کے لئے سوڈا بائیکارب ایک مفید دوا ہے۔ معدہ میں ترشی کی زیادتی ہو تو اسے دور کرنے کے لئے اسے کھانا کھانے کے کچھ عرصہ بعد استعمال کرنا چاہیئے۔ روغن پودینہ اور سوڈا بائیکارب کی ٹکیاں بھی بازار سے ملتی ہیں۔ جسے سوڈا منٹ ٹیبلٹس کہتے ہیں۔

خراب بوسیدہ دانتوں کی وجہ سے درد ہوتا ہو تو ایک گلاس گرم پانی میں دو ماشہ سوڈا بائیکارب کی کلیاں کرنے سے درد کو آرام آتا ہے۔

بعض جلدی امراض میں خارش اور سوزش کو رفع کرنے کے لئے ایک چھٹانک پانی میں ۱۴ گرین سوڈا بائیکارب ملا کر دھوتے ہیں۔ جلے ہوئے مقام پر سوزش دور کرنے کے لئے فوراً سوڈا بائیکارب میں تھوڑا سا پانی ملا کر ضماد کرنا چاہیئے یا خشک سوڈا بائیکارب چھڑک کر جلے ہوئے مقام کو ہوا نہ لگنے دیں۔ اس سے چھالا نہیں پڑتا۔ اور جلن دور ہو جاتی ہے۔

اس کی مقدار ۵ گرین سے ۳۰ گرین تک ہے۔

عبدالوہاب۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

ڈنٹل تعلیم کا پاکستانی ادارہ دنیا کے بہترین اداروں میں سے ایک ہے

اہل نوجوانوں کی بے توجہی کے باعث ڈینٹل ماہرین کی شدید قلت

ڈاکٹر عبد الحق پرنسپل ڈی مونٹ مورنسی کالج لاہور کی پریس کانفرنس

(الفضل کے سٹاف رپورٹر سے)

لاہور ۲۲ جون۔ ڈی مونٹ مورنسی کالج لاہور کے پرنسپل ڈاکٹر عبد الحق نے آج ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان میں صرف یہی ایک ادارہ ہے جس میں طلباء کو نہایت اعلےٰ پیمانہ پر ڈنٹل تعلیم دی جاتی ہے اور نہ صرف پاکستان میں بلکہ پاکستان و ہندوستان کے برصغیر میں اس معیار کا کوئی اور ادارہ موجود نہیں ہے۔ جہانتک ڈاکٹری آلات اور دیگر ساز و سامان کا تعلق ہے دنیا کے بہترین اور معیاری ڈنٹل کالجوں میں اس ادارہ کا شمار کیا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ مسلمان اس ادارہ سے قیام سے لے کر آج تک اس سے کما حقہ فائدہ نہیں اٹھاتے رہے ہیں۔ تقسیم سے قبل بارہ تیرہ سال کے طویل عرصہ میں صرف (۱۶) سولہ مسلمان طلباء نے اس کالج سے بی۔ ڈی۔ ایس کی ڈگری حاصل کی تھی کامیاب ہونے والے ۲۷ غیر مسلم طلباء کے بالمقابل یہ تعداد نہایت ہی قلیل ہے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر عبد الحق نے فرمایا۔ قیام پاکستان کے بعد اگرچہ قدرتی طور پر مسلمان طلباء کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ لیکن باوجود اس کے کہ اب انہیں وہ تمام سہولتیں میسر ہیں جن سے پہلے انہیں محروم رکھا جاتا تھا مسلمان طلباء اس ادارے سے اس رنگ میں فائدہ نہیں اٹھا رہے ہیں جس رنگ میں دراصل انہیں اٹھانا چاہیئے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں امراض دندان کے ماہرین کی سخت قلت ہے یہانتک کہ پاکستانی افواج اور سول ہسپتالوں کے لئے ڈنٹل سرجن میسر نہیں آ رہے ہیں اور اس بنا پر سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بڑے بڑے شہروں میں نیم حکیم قسم کے "ماہرین" مطلب لگائے بیٹھے ہیں اور بے حساب کما رہے ہیں۔ اگر ایف۔ ایس۔ سی (میڈیکل) پاس طلباء اس طرف توجہ کریں۔ تو وہ چار سال میں بی۔ ڈی۔ ایس کی ڈگری حاصل کر کے نہایت باعزت طریق پر روزی کما سکتے ہیں اور بالخصوص پاکستانی افواج میں ملازمت اختیار کر کے قوم و ملک کی بہترین خدمت سر انجام دے سکتے ہیں۔ ڈنٹل سرجنز کو فوج میں کمیشنڈ رینک دیا جاتا ہے ادھر حکومت مغربی پنجاب نے بھی ہر ضلع کے سول ہسپتال میں پی۔ سی۔ ایم۔ ایس کے گریڈ میں ایک ایک ڈنٹل سرجن متعین کرنے کا فیصلہ کیا ہے لیکن پاس شدہ اور سند یافتہ سرجنوں کی عدم موجودگی کی وجہ سے یہ تمام سکیمیں تشنۂ تکمیل پڑی ہیں۔ بالآخر آپ نے ایف۔ ایس۔ سی (میڈیکل) پاس طلباء سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کے اس واحد معیاری ادارے سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے قوم و ملک کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ اور خدمت کے ساتھ ساتھ اپنے مستقبل کو بھی شاندار بنائیں۔ کیونکہ ڈنٹل سرجری ایک ایسی لائن ہے جس میں ترقی کا میدان بہت وسیع ہے۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے یہ تسلیم کیا کہ میڈیکل تعلیم کی طرح ڈنٹل سرجری کی تعلیم پر بھی بہت خرچ آتا ہے اور غریب طلباء باوجود باطنی استعداد کے یہ تعلیم حاصل نہیں کر سکتے۔ آپ نے مزید فرمایا۔ لیکن اگر حکومت کی طرف سے امدادی وظائف ملنے شروع ہو جائیں تو پھر اس مشکل پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں کوشش کی جا رہی ہے اور امید ہے آئندہ سال سے کچھ وظائف ملنے شروع ہو جائیں گے۔ اسی ضمن میں اپنے ذاتی علم کی بنا پر آپ نے بتایا کہ آڈنبرا یونیورسٹی میں ڈنٹل سرجری کے ۷۰ فیصدی طلباء کو تعلیم مفت دی جاتی ہے۔ اور ان کے جملہ اخراجات حکومت خود برداشت کرتی ہے۔

کانفرنس سے قبل ڈاکٹر عبد الحق صاحب نے ہسپتالوں کے اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل صاحب کی معیت میں اخبار نویسوں کو کالج اور ڈنٹل ہسپتال کے مختلف شعبے دکھائے اور عملی تجربات کے ذریعہ طریقہ ہائے علاج کی وضاحت فرمائی۔

میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے متعلق بعض غلط فہمیوں کا ازالہ

قائمقام انسپکٹر جنرل کا بیان

لاہور ۲۴ جون۔ گذشتہ چند دنوں میں بعض اخبارات میں محکمہ میڈیکل کی جو مخالفت کی گئی ہے اس پر خان بہادر ڈاکٹر ایم یعقوب قائم مقام انسپکٹر جنرل سول ہسپتالات نے ایک بیان میں اظہار افسوس کیا ہے۔ آپ نے کہا ہے مغربی پنجاب کے مستقل انسپکٹر جنرل سول ہسپتالات جب سے صحت کے بین الاقوامی ادارے کی ایک کانفرنس میں شرکت کے لئے روم گئے ہیں محکمہ میڈیکل کے کام کے متعلق بعض اخبارات نے شدید الزامات لگائے ہیں۔ اور بعض جگہ تو لفٹیننٹ کرنل ملک کے خلاف بھی ذاتی اعتراضات کئے گئے ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ کرنل ملک خود یہاں موجود نہیں اور خود مختلف الزامات کا جواب نہیں دے سکتے۔ بعض شکایات کی اچھی طرح میں نے چھان بین کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کی بنا غلط اطلاع اور غلط فہمی پر ہے۔

اس بات کو بہت اہمیت دی گئی ہے کہ امرتسر کی ایک غیر مسلم لیڈی ڈاکٹر سرگنگا رام ہسپتال کے ایک وارڈ میں کام کر رہی ہے اور یہ سمجھا گیا ہے کہ اس لیڈی ڈاکٹر کا تقرر انسپکٹر جنرل سول ہسپتالات نے کیا ہے اور اسے تنخواہ بھی محکمہ میڈیکل سے ملتی ہے یہ غلط ہے۔ جیسا کہ سب کو معلوم ہے سرگنگا رام ہسپتال ملکی تقسیم کے بعد بھی غیر مسلموں کے انتظام میں رہا جب حکومت مغربی پنجاب نے اس ہسپتال کو سنبھالنے کے لئے زور دیا تو ہندوستانی نمائندوں نے اصرار کیا کہ ایسی صورت میں ممکن ہے کہ ہسپتال کا پورا ایک وارڈ غیر مسلم مریضوں کے علاج کیلئے علیحدہ رہے۔ حکومت ہند کو اجازت دی گئی کہ وہ اس وارڈ میں اپنی طرف سے ایک ڈاکٹر اور ایک لیڈی ڈاکٹر رکھ لے۔ لاہور میں ہندوستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کے عملہ کی طبی دیکھ بھال بھی انہی ڈاکٹروں کے سپرد تھی۔ ان میں سے ڈاکٹر تو جلد ہی واپس چلا گیا۔ البتہ لیڈی ڈاکٹر موجود رہی۔ اسے حکومت ہند کی طرف سے تنخواہ ملتی ہے۔ یہ لیڈی ڈاکٹر سول جنرل ہسپتال میں ایک ... ہسپتال بچگان میں غیر مسلم مریضوں کا علاج کرتی ہے۔ یہ ہسپتال ابھی تک حکومت ہند کے قبضہ میں ہے۔ نیز وہ سرگنگا رام ہسپتال کے ایک وارڈ میں بھی غیر مسلموں کا علاج کرتی ہے یہ سب کچھ ایک معاہدہ کے مطابق ہو رہا ہے جو ہندوستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر اور حکومت مغربی پنجاب کے سیکرٹری انڈسٹریز و میڈیکل کے مابین راجہ غضنفر علی کے ایماء سے طے ہوا تھا۔

بندش کی بجائے شراب کا راشن

ناگپور ۲۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت صوبجات متحدہ میں بندش شراب کی پالیسی پر نظر ثانی کی جانے والی ہے۔ اس پر نظر ثانی کی ضرورت بعض مالی اور معاشی دقتوں کی وجہ سے محسوس ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اب بندش کی بجائے شراب کے راشننگ کی سکیم جاری ہوگی۔

کوئلے کی پیداوار میں اضافہ

لندن ۲۲ جون۔ (رائیٹر سے) کینٹ میں کوئلے کی جو کانیں موجود ہیں ان سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے جو پلان تیار کیا گیا ہے اس کے مطابق ۱۹۵۸ء کے بعد ان کانوں سے تقریباً ۵ لاکھ ٹن کوئلہ سالانہ نکالا جا سکیگا اس وقت ان کانوں سے سالانہ تیس ہزار ٹن کوئلہ نکالا جا رہا ہے۔

مرکزی یونیورسٹی کا قیام

لندن ۲۲ جون۔ پاکستان کے وزیر تعلیم و صنعت آنریبل مسٹر فضل الرحمٰن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ انہوں نے لندن میں آکسفورڈ کیمبرج اور دیگر یونیورسٹیوں کے ماہرین سے تبادلہ خیالات کیا اور کراچی میں ایک مرکزی یونیورسٹی کے سلسلے میں تبادلہ خیالات کیا۔ اس کے علاوہ کراچی میں رنگوں کے ایک کارخانہ کے سلسلے میں بات چیت ہوئی۔ تین ہیٹرسن کی ملیں خریدنے کی بات چیت بھی ہو رہی ہے۔ ہر مل میں تین سو کھڈیاں ہوں گی۔

بین الاقوامی سٹڈی گروپ کا اجلاس

لندن ۲۳ جون (ہوائی ڈاک سے) بین الاقوامی سٹڈی گروپ کا چوتھا اجلاس لندن میں ہو رہا ہے۔ جس میں چودہ قوموں کے نمائندوں کے علاوہ اقوام متحدہ کے مبصروں نے بھی شرکت کی۔ جن ملکوں کے نمائندوں نے اس اجلاس میں شرکت کی تھی ان کے نام یہ ہیں آسٹریلیا۔ بلجیم۔ بولیویا۔ برطانوی نو آبادیات و مقبوضات۔ کینیڈا۔ چین۔ چیکوسلواکیہ فرانس۔ انڈیا۔ اٹلی۔ ہالینڈ۔ تھائی لینڈ۔ برطانیہ اور امریکہ۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ اجلاس ایک ہفتہ تک جاری رہے گا۔

سردار اورنگ زیب ڈھاکہ میں

ڈھاکہ ۲۳ جون۔ آج مشرقی پاکستان کا دورہ کرنے کے لئے برما میں پاکستانی سفیر سردار عبد الرب نشتر ... سردار اورنگ زیب خان ڈھاکہ پہنچ گئے۔ ہوائی اڈے پر مشرقی پاکستان کے گورنر اور وزیر اعظم نے آپ کو مرحبا کہا۔

سالانہ اجلاس

لاہور ۲۳ جون۔ ۲۵ جون کو وائی۔ ایم۔ سی۔ اے ہال میں حلقہ ارباب ذوق (مرکز) لاہور کا سالانہ اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔